سوال

(105) یوں کہنا کہ فلاں کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے کروں گا۔۔لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہنا یعنی یوں کہنا کہ فلاں کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے کروں گا، جائز ہے یا نہیں اس کا جواب فقہاء کے قول سے تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہنا یعنی یوں کہنا کہ فلاں کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے کروں گا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ شرک ہے مجمع البحار میں ہے :

’کرہ مالک ان یقول زرنا قبرہ صلی اللہ علیہ وسلم وعللوہ بان لفظ الزیارۃ صار مشترکا بین ماشرع ومالم یشرع فان منہم من قصد بزیارۃ قبور الانبیاء والصلحاء ان یصلی عند قبورہم ویدعو عندہا ویسئلہم الحوائج وہذا لایجوز عند احد من علماء المسلمین فان العبادۃ وطلب الحوائج والاستعانۃ حق اللہ وحدہ انتہی‘‘ (سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول: ۵۴،۵۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 274

محدث فتویٰ